مدیر کے نام

ربیع الرحمن، لاہور

عالمی ترجمان القرآن الحمدللہ ہر ماہ موقع محل اور حالات کی مناسبت سے فکری رہنمائی کا قابلِ تعریف فریضہ ادا کرتا ہے۔ دسمبر ۲۰۱۳ء کا مجلہ نظرنواز ہوا تو پرچے کی جامعیت کو دیکھ کر ضروری محسوس ہوا کہ اپنا تاثر پہنچایا جائے۔ محترم مدیر کے 'اشارات' اور 'شذرات' دونوں ہی بروقت اور بہت معیاری تھے۔ 'حکمت مودودی' سے انتخاب بھی حالات کی ضرورت تھا۔ 'نماز اور صحت'، ایک ڈاکٹر کی طبی تحقیق نے بہت اچھا تاثر قائم کیا ہے۔ 'میڈیا کا کردار- اسلامی نقطۂ نظر' میں ڈاکٹر توقیر عالم فلاحی نے قرآن وحدیث کی روشنی میں ایمان افروز تحریر قلم بند کر کے ذرائع ابلاغ سے وابستہ افراد کے لیے تذکیر کا حق ادا کر دیا ہے۔ 'اخبارِ اُمت' میں عبدالغفار عزیز عالمِ اسلام کے مختلف ممالک کے حالات پر جان دار تجزیہ کرتے ہیں۔ مصر میں آج کل کیا ہو رہا ہے؟ سوڈان کی صورت حال کیا ہے؟ برما میں تباہی کے بعد مسلم اقلیت کا حال کیسا ہے؟ اور دیگر ممالک کے بارے میں گاہے گاہے معلومات آتی رہیں تو بہت اچھا ہو۔

محمود احمد خان، میاں چنوں

دہشت گردی اور فرقہ واریت کے حوالے سے پروفیسر خورشید احمد نے بجا توجہ دلائی ہے۔ آج فی الواقع پاکستان کو دہشت گردی اور فرقہ واریت نے آتش فشاں کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے۔ قرآن وسنت کی روشنی میں عادلانہ حکمت عملی اپنانا ہی مسئلے کا حل ہے۔ علمائے کرام کو حالات کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے فرقہ واریت کی نفی اور اتحادِ اُمت پر زور دینا چاہیے۔ 'حکمت مودودی' کے تحت اتحادِ ملت کے لیے جن پانچ بنیادوں کی نشان دہی کی گئی ہے، ان کے لیے فضا ہموار کرنا وقت کا تقاضا ہے۔

عبداللّٰہ، پتوکی

'قرآن کی درست تلاوت' (دسمبر ۲۰۱۳ء) میں قرآن کے حقِ تلاوت کی طرف نہ صرف بجا توجہ دلائی گئی ہے بلکہ عملاً رہنمائی بھی دی گئی ہے کہ تلاوتِ قرآن کے دوران کن اُمور کو ملحوظ رکھا جائے۔ لہٰذا ہر مسلمان کو جہاں درست تلاوت کا اہتمام کرنا چاہیے وہاں قرآنی عربی بھی سیکھنی چاہیے جو بآسانی سیکھی جاسکتی ہے تاکہ فہم قرآن اور لذتِ قرآن سے بھی آشنا ہوا جاسکے۔

سرفراز احمد بھٹی، لاہور

'نماز اور صحت' کے زیرعنوان ڈاکٹر نبیلہ ظہیر بھٹی نے معلومات افزا تحریر پیش کی۔ اس سے جہاں نماز کی افادیت واضح ہوئی وہاں انسانی صحت کو درپیش مسائل کے لیے رہنمائی بھی ملی۔ اگر نماز کی ادایگی کے دوران ان اُمور کو بھی پیش نظر رکھا جائے تو تزکیہ وخشیت کے ساتھ ساتھ بہت سے جسمانی امراض سے بھی محفوظ رہا جاسکتا ہے۔

سعدیہ کرمانی، امریکا

'سوشل میڈیا- ابلاغ عام کی نئی جہتیں' (نومبر ۲۰۱۳ء) نظر سے گزرا۔ اس مضمون میں سوشل میڈیا سے متعلق اہم اُمور کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ نئی نسل سے رابطے اور فکری رہنمائی کے لیے یہ اہم ذریعہ ہے۔ مختلف دینی جماعتیں اس حوالے سے کام کر رہی ہیں۔ جماعت اسلامی کو ترجیحاً اس کے لیے حکمت عملی اپنانی چاہیے۔

نقش بندی فقیر، ای میل

ڈاکٹر یوسف القرضاوی کی تحریریں وقتاً فوقتاً ترجمان میں شائع ہو رہی ہیں۔ جناب ارشاد الرحمن بھی خوب ترجمانی کر رہے ہیں۔ یہ ایک مفید سلسلہ ہے، اسے جاری رکھا جائے۔ دعوتِ دین اور اُمت مسلمہ کو درپیش فکری چیلنج کے لیے مدلل رہنمائی دی جاتی ہے۔